صرف حضرات شیعہ کے لئے اہلسنت حضرات نہ خریدیں اور نہ پڑھیں

گروہِ صحابہ اور ازواج

خدا اور رسولؐ خدا کی نظر میں

بجواب.......................گروہ شیعہ

از قلم حقیقت رقم

حضرت مولانا ابولولو صاحب دام مجدھم

سابق اہلسنت والجماعت

شائع کردہ

انجمن تحفظ، ناموسِ رسول

گورکھپور

انتساب!

دلیر، سورما، ساونت، غازی، بہادر، صف شکن

کرار اور وفادار

شیعوں کے نام

جن کی پامردی نے سنگ خارہ کا مزاج بدل دیا —— اور جن کے صالح کردار نے لب دشمن سے بھی تبسّم کا خراج لے لیا۔"

ابولؤلو —— ایرانی

۷رفروری ۱۹۹۷ء

عرض مصنّف

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی: مبارک پور کی مذہبی فضا کو اس طرح خارجیوں نے مسموم کر دیا کہ آج ہر دل دردمند ہے۔ اس کا آغاز کچھوچھہ کے ایک گمنام محمد ہاشمی جیلانی نے سستی شہرت اور نام ونمود کے لئے رسالہ "متعہ عرف جوڑا بغیر نکاح" لکھ کر کیا۔ ہم بھی دفاعی کارروائی پر مجبور ہوئے چنانچہ ہماری پہلی جوابی تحریر "بال کی کھال" سے خارجیت کے قبرستان میں زبردست دھماکہ ہوا —— چلتی پھرتی میتوں نے دہائی دی لیکن جب تیر کمان سے نکل چکا تو چیخنا بیکار تھا اس لئے ہم نے ان فریادوں کو نظر انداز کر کے "دوسنی حسینہ" بجواب "دو شیعہ مسافر" اور "نفاق الشیخین" بجواب "خلافت شیخین" کا بم گرایا۔ نتیجہ میں جیلانی بازوست پڑ گئے۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ "اب شاید میں کوئی کتاب نہ لکھ سکوں۔" گروہِ شیعہ عرض مؤلف" —— ہاشمی جیلانی کے کاندھے پر بندوق چلانے والے نقاب پوش کو جب کوئی دوسرا شکار نہ ملا تو خود باہر آیا —— خیر سگالی کا جذبہ رکھنے والوں اور امن وامان کی خوگر ہستیوں سے گذارش ہے کہ ان حملہ آوروں کو روکئے ورنہ ہم پچاس ہزار میگاٹن کے بم چھوڑنے میں بھی دریغ نہ کریں گے تاکید جانیئے۔

خاندانی تحریف کرنیوالے: عبدالخالق نے "گروہ شیعہ" کے ٹائٹل پر ایک

آیت لکھی ہے جس کو ہم بعینہٖ نقل کرتے ہیں "اِنَّ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا دِیۡنَہُمۡ کَانُوۡا شِیۡعًا"

ترجمہ: بے شک وہ لوگ جنھوں نے اعراض کیا دین سے اور ہو گئے شیعہ۔" ______

پہچانئے یہ ہیں اپنے خلیفوں کی سیرت تحریف پر عمل کرنے والے۔ ان کی جسارت و بیباکی جب آج کے روشن زمانہ میں اتنی بڑھی ہوئی ہے تو اندازہ کیجئے کہ "اندھیر پور نگری" کے زمانہ میں "چوپٹ راجاؤں" نے کیسی کیسی لفظی اور معنوی تحریفیں کی ہوں گی۔ یقیناً ان کے راج میں "بھاجی اور کھویا ٹکے سیر" رہے ہوں گے۔

نبوت: قرآن مجید کی جس آیۂ کریمہ میں عبدالخالق نے تحریف کی ہے اس کو ہر آنکھ والا قرآن کریم میں بچشم خود دیکھ سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی اندھا حافظ ہے تو البتہ مجبوری ہے ______ یہ آیۃ مبارکہ قرآن مجید میں دو جگہ ہے۔ (۱) پ ۸ سورۂ انعام ع ۷ اور (۲) پ ۲۱ سورہ روم ع ۷ دونوں جگہوں پر آیت یوں درج ہے۔

"اِنَّ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا دِیۡنَہُمۡ کَانُوۡا شِیَعًا" جس کا ترجمہ یہ ہے کہ بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فریق بن گئے ______ کون پوچھے عبدالخالق سے کہ تم نے "شِیَعًا" کو "شِیۡعًا" کیوں بنا ڈالا ______ اور "ہو گئے شیعہ" یہ ترجمہ تم نے کس لفظ کا کس قانون اور اصول سے کیا ہے؟

پانچسو روپئے نقد لو: میں عبدالخالق کو چیلینج کرتا ہوں کہ تم اگر اپنی لکھی ہوئی

آیت اسی اعراب کے ساتھ قرآن مجید میں دکھاؤ تو میں تم کو مبلغ پانچ سو روپئے نقد انعام دوں گا۔ کیا اب بھی دنیا جھوٹوں کو پہچاننے میں دیر کرے گی؟

خارجی: میرے بارے میں رافضیوں کا مسلسل یہ پروپیگنڈہ رہا کہ میں نے کسی کے کاندھے پر بندوق رکھ کر شکار کیا ہے۔ یہ اتنی ہی لغو بات ہے جتنی کسی بزرگ کا غائب و فرار ہونا خواہ پہاڑیوں میں یا غار میں۔" (گروہ شیعہ عرض مؤلف)

رافضی: ناظرین جھوٹے کو پہچانئے۔ عبدالخالق اپنی دوسری بیہودہ تالیف میں کہتا ہے "اپنی پہلی کتاب "گروہِ شیعہ" میں احقر نے لفظ "شیعہ" ہر جگہ استعمال کیا تھا۔ مگر اس کتاب میں رافضی استعمال کیا ہے۔" (امام غائب صفحہ ۴) ______ "گروہِ شیعہ" کی عبارت پڑھ کر آپ "امام غائب" کی عبارت پڑھئے اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہو" کی دعا کیجئے۔ کیا میں عبدالخالق سے پوچھ سکتا ہوں کہ یہ تمہارا کہنا کہ "رافضیوں کا مسلسل یہ پروپیگنڈہ رہا۔ شیعوں کے علاوہ کسی اور کو تم نے رافضی کہا ہے؟ ___ میں شیعہ ہوں، رافضی ہوں۔ تم مجھے رافضی کہتے ہو تو مجھے مسرت ہوتی ہے۔ مگر جھوٹ کیوں بولتے ہو؟ کتنا ہی جھوٹ کیوں نہ بولو طغرل تو بن سکتے ہو مگر ابوہریرہ نہیں بن سکتے ____ صدق و حق سے تم اتنا ہی دور ہو۔ بصرہ کی چھوکری جتنا کعبۂ محترم سے دور تھی تمہاری یہ بکواس اتنی ہی لغو ہے جتنی نمرود و فرعون کے لئے دعویٰ خدائی اور خلفائے ثلٰثہ کا ادعائے خلافت۔

خارجی: یاد رہے نہ میں دہریہ ہوں نہ یزیدی (گروہ شیعہ عرض مؤلف)

رافضی: تم دہریہ ہو یا نہیں یہ تو مجھے نہیں معلوم لیکن ابن الوقت ضرور ہو" ——— اللہ رے حسینیت کا دبدبہ! آج ایک یزیدی بھی اپنے کو یزیدی نہیں کہتا۔ جیسے مجرم یہ محسوس کرتا ہے کہ میں اپنے کو جب یزیدی کہوں گا تو دنیا میرے منہ پر تھوکے گی اور خود میرا دل میرا ضمیر مجھ پر نفرین کرے گا۔ یزیدی۔ یعنی چہ؟ ——— یزیدی یعنی نمرودی، فرعونی، ہامانی، شدادی، بولہبی، بوجہلی، مرحبی، عنتری اور ابلیسی یعنی شیطانی ——— مگر میاں عبدالخالق تم لاکھ کہو کہ میں یزیدی نہیں ہوں مگر دنیا تو تم کو وہی سمجھے گی جو تم اپنے کردار سے سمجھاؤ گے اگر تم یزیدی نہیں تھے تو اپنی کتاب امام غائب مین یزید ملعون کو "جناب یزید ص ۷۸" کیوں لکھا؟ یہ دل کی آواز تھی جو کاغذ تک پہنچ گئی لہذا یہ نہ کہو کہ میں یزیدی نہیں ہوں۔

خارجی: مجھ کو اپنی علمی کم مائیگی کا پورا احساس ہے۔" (عرض مؤلف)

رافضی: میں تصدیق کرتا ہوں کہ تم نرے جاہل ہو۔

خارجی: سیّد (ہاشمی جیلانی) صاحب تو ابھی نئے نئے ہیں۔" (عرض مؤلف)

رافضی: تو تم ہی "کے آدمی و کے پیر شدی" ——— ابھی پہاڑ کے نیچے کہاں آئے۔

خارجی: رفض شکنی تو ہم کو وراثت میں ملی ہے۔" (عرض مؤلف)

رافضی: رفض کبھی ٹوٹتا ہی نہیں اور جو ٹوٹتا ہے وہ رفض ہوتا ہی نہیں ——— اگر

تمہیں کچھ توڑنا آتا ہوتا تو تمہارے "خانہ ساز بہادر" خیبر میں کچھ توڑے ہوتے اور کچھ اکھاڑے ہوتے ——— یہ تاریخ کا المیہ ہے کہ خلفاء ثلٰثہ کسی جنگ میں کسی کی نکسیر بھی نہ توڑ سکے **(انا للہ وانا الیہ راجعون)**

خارجی: بتایئے امام اہلسنت علامہ عبدالشکور اور مولانا عبدالسلام کون ہیں دیوبندی یا بریلوی۔ (عرض مؤلف)

رافضی: عرصہ کی بات ہے بہت کافی علمائے اہلسنت کی طرف سے پمفلٹ شائع ہوا تھا۔ جس کے اندر آنجہانی مولوی عبدالشکور کو ارتداد اور کفر وغیرہ کا فتویٰ دیا گیا تھا۔ لہذا تم پہلے یہ طے کرلو کہ وہ مسلم تھے یا کافر پھر پوچھنا کہ دیوبندی تھے یا بریلوی؟ ——— اور بھی سچی بات تو یہ ہے کہ یہ لوگ نہ دیوبندی ہیں نہ بریلوی۔ یہ تھالی کے بیگن ہیں کبھی اِدھر کبھی اُدھر اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ نہ ادھر کے ہیں اور نہ اُدھر کے۔ ہوشیاری کا تقاضا بھی یہی ہے چالاک لوگ ایسا ہی کرتے ہیں تاکہ ان کا قبضہ گھر گھاٹ دونوں پر رہے ——— یہ کیوں پوچھتے ہوں کہ یہ لوگ کون تھے؟ تم بتاؤ کہ تم کیا ہو کسی کے حوالے کی ضرورت کیا ہے؟ کیا کسی بڑے آدمی کا "ہاف سول" بننے میں مزہ آتا ہے۔

خارجی: شیعہ حضرات مطمئن رہیں ہم ان کے گھسے میں نہیں آئیں گے۔" (عرض مؤلف)

رافضی: شیطان لعین ورجیم نے خداوند عالم سے کہا تھا کہ وبما اغویتنی، تو نے مجھے گھسے میں کوں رکھا" لیکن خدا گواہ ہے کہ نہ خدا نے شیطان کو گھسّہ دیا اور نہ شیعہ تمہیں گھسّہ دیتے ہیں ______ میاں عبدالخالق شیعوں کے ہاں گھسے بازی نہیں ہوتی یہاں تو کھڑا کھیل فرخ آبادی ہے پسند ہو تو کہو ورنہ جواب دو۔

آزاد فکر و روشن خیال ______ ابولؤلؤ ایرانی

(سابق امام اہلسنت والجماعت)

صحابہ، خدا کی نظر میں: (۱) وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا۔ (پ ۴ ع ۶)..... اور محمد تو صرف رسول ہیں (خدا نہیں) ان ______ سے اور بھی بہتیرے پیغمبر گذر چکے ہیں پھر کیا اگر (محمدؐ) اپنی موت سے مر جائیں یا مار ڈالے جائیں تو تم اُلٹے پاؤں (اپنے کفر کی طرف) پلٹ جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھرے گا تو (سمجھ لو کہ) ہرگز خدا کا کچھ بھی نہ بگاڑے گا" ______ (۲) انْقَلَبْتُمْ کا خطاب اصحاب سے ہے۔ انھیں لوگوں سے رجعت قہقری کا خوف تھا لہذا دل کے بھیدوں کا جاننے والا خدا ان اصحاب کو ڈانٹ رہا ہے کہ ایسا نہ کرنا اور اگر کرو گے تو خود اپنا نقصان کرو گے۔

کون پلٹا؟: صد ہزار افسوس کہ خداوند عالم کی یہ تنبیہ بھی ایسے اصحاب پر اثر انداز نہ ہوسکی۔

"انس بن نضر انس بن مالک کے چچا نے دیکھا کہ عمر بن خطاب اور طلحہ بن عبیداللہ معہ دیگر مہاجرین وانصار چپ چاپ ہاتھ پر ہاتھ رکھے ہیں تو انس نے پوچھا کہ کیوں بیٹھے ہو ان لوگوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ تو قتل ہو گئے (لہذا اسلام کا قصہ تھی تمام ہو گیا) انس نے کہا کہ پھر تم لوگ بھی اسی راہ میں مر جاؤ جس میں رسول خدا نے وفات پائی اس کے بعد انس گئے مقاتلہ کیا اور شہید ہو گئے۔ (تاریخ خمیس جلد ا ص ۴۸۸ طبع عامریہ عثمانیہ مصر)

جن لوگوں کو انس بن نضر نے چھوڑا تھا وہ کدھر گئے اور کیا کرتے رہے۔ ان کے ارادے کیا تھے۔ اپنے اوپر سورہ رحمٰن دم کر کے سنئے

قال بعض المسلمین لیت لنا رسولا الی عبداللہ بن ابی فیاخذلنا امانا من ابی سفیان۔"

(خمیس جلد ا ص ۴۸۹)

بعض مسلمان کہتے تھے کاش ہم کو ایک قاصد ملتا کہ اس کو عبداللہ بن ابی کے پاس بھیجتے تاکہ وہ ہمارے لئے ابوسفیان (کافر) سے امان حاصل کرے۔"

.... "بعض المسلمین" کون سی ذی اقتدار ہستیاں تھیں؟ یہ ابوسفیان سے امان کیوں طلب کر رہے ہیں، اسلام و ایمان کی حقیقت ملاحظہ فرمائیے۔ سرفہرست حضرت

"فاروق" کا نام نامی کتنا بھلا معلوم ہوتا ہے"!

(منقول از ہابیل، قابیل ص ۲۱۶)

عبدالخالق! تم ہی بتاؤ کہ یہ صحابہ خصوصاً عمر "انقلبتم علیٰ اعقابکم" کی دفعہ میں آئے یا نہیں؟ ______ کون ہے جو اس فلسفہ کو حل کرے کہ جنگ میں شیطان کی آواز قَدْ قُتِلَ مُحَمَّدٌ کو سُن کر تو عمر کو موت نبی کا یقین ہوگیا۔ اس لئے کافر ہوجانے پر تیار ہوگئے اور جب حضورؐ نے واقعی انتقال کیا تو اس کو جھوٹ سمجھے اور عمداً پاگل ہوگئے۔

اذ تصعدون ولا تلوٗن علی احد والرسوال

یدعو کم فی اخرٰکم (پ۴ ع۷)

اس وقت کو یاد کرو کہ جب تم (جب تم بدحواس پہاڑی پر بھاگے چڑھے چلے جاتے تھے اور رسول تمہارے پیچھے تم کو بلا رہے تھے مگر تم (جان کے خوف سے) کبھی مڑ کے نہ دیکھتے تھے (جواب دینا کیسا)

بھاگنے والے کون تھے:۔ خلفاء ثلاثہ جنگ اُحد سے بہت شاندار طریقہ پر بھاگے تھے دیکھو (تاریخ حبیب السیر جلد ۱ جز ۳ صفحہ ۱۲۱)

وصحیح بخاری جلد ۳ صفحہ ۱۵ طبع میمینہ مصر ۱۳۲۰ھ وتفسیر درمنشور جلد ۲ صفحہ ۸۶ طبع مصر ۱۳۱۴ھ وتاریخ طبری جلد ۲ صفحہ ۲۹۵ طبع حسینیہ مصر وتاریخ خمیس جلد ۱ صفحہ ۴۸۵ وکنز العمال جلد ۱ صفحہ ۳۳۸ حدیث ۴۳۰۲ طبع ۱۳۱۲ھ ______ معلوم ہوا کہ رسول کی آواز ٹھکرا کر اور انھیں دشمنوں کے حوالے کرکے خلفائے ثلاثہ اللہ ورسول

کی مرضی کے خلاف جنگ اُحد سے بھاگ کر پہاڑ پر پناہ گزین ہوئے ایسے مجرم کی سزا قرآن یہ تجویز کرتا ہے کہ **وماواہ جھنم وبئس المصیر** (پ۹ سورہ انفال ع ۱۶) ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جو بہت بری جگہ ہے تفصیل کے لئے ہمارا رسالہ "نفاق الشیخین" پڑھو۔

صحابہ رسول خدا کی نظر میں:۔

امام بخاری صاحب اپنی بے مثال سندوں کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ ملک اصحاب رسولؐ کو حوض کوثر سے "ہنکائیں گے" حضور فرماتے ہیں کہ میں کہوں گا کہ میرے اللہ یہ تو میرے امتی ہیں جواب ملے گا لا تدری مشوا علی القھقری (کیا) تمھیں نہیں معلوم کہ کفر کی طرف ان کی پھر رجعت قھقری ہوگئی تھی ______ دوسری روایت میں ہے کہ حصور فرمائیں گے۔ (ای رب اصحابی) اے میرے پالنے والے! (ارے یہ تو) میرے اصحاب کرام" ہیں آواز آئے گی لا تدری احدثوا بعدك (کیا) تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد ان "نیک ذاتوں" نے دین میں کتنی بھیانک بدعتوں کا رواج دیا۔

(بخاری جز تاسع طبع اولی مطبوعہ خیریہ صفحہ ۴۶ کتاب الفتن ۸۰ طبع میمینہ مصر جلد ۳ ۱۳۲۰ھ بحوالہ مجرم ۵۷)

(۲) قال رسول اللہ الشرك فیکم ابو بکر یا رسُول اللہ هل الشرك

الا ماعبد من دون اللہ او ما دعی مع اللہ قال ثکلتک امک ما الشرک فیکم اخفی من دبیب النمل ـــــ حضورؐ نے (صحابہ سے) فرمایا کہ شرک تم لوگوں میں چیونٹی کی چال کی طرح پوشیدہ (چل رہا) ہے تو ابوبکر نے فرمایا کہ یا رسول اللہ کیا غیر اللہ کی عبادت اور اللہ کے ساتھ غیر اللہ کو پکارنے کے سوا بھی شرک ہے ؟ تو حضورؐ نے (پھر) فرمایا (اے ابوبکر) تیری ماں تیرے غم میں بیٹھے شرک تمھارے اندر چیونٹی کی چال سے زیادہ پوشیدہ ہے۔

(ازالۃ الخفاء ولی اللہ دہلوی مقصد اوّل ۱۹۹ بحوالہ مجرم صفحہ ۱۹)

(۳) اخرج احمد والبخاری عن عبداللہ بن ہشام قال کنا مع رسول اللہ و ھو اخذ بید عمر قال و اللہ لانت یا رسول اللہ احب الی من کل شئ الا من نفسی فقال النبیؐ لا یومن احد کم حتی اکون احب الیہ من نفسہ ـــــ احمد و بخاری نے عبداللہ بن ہشام سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں ہم لوگ رسولؐ اللہ کے ساتھ تھے اور وہ عمر کا ہاتھ پکڑے تھے تو عمر نے رسولؐ سے کہا قسم خدا کی اے اللہ کے رسول میں آپ کو اپنے علاوہ دنیا کی ہر چیز سے زیادہ دوست رکھتا ہوں تو رسولؐ نے فرمایا تم میں کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ مجھے اپنے سے بھی زیادہ دوست نہ رکھے۔ (درمنثور جلد ۳ صفحہ ۲۲۳ طبع مصر)

ازواج، خدا کی نظر میں:۔

يَانِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْ كُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ (پ۲۱ ع۱۹)

اے پیغمبر کی بیویوں تم میں سے جو کوئی صریحی ناشائشتہ (فاحشہ) حرکت کی مرتکب ہوتی تو اس کا عذاب بھی دگنا بڑھا دیا جائے گا۔

(۲) فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ (پ۲۲ ع۱۹)

اجنبی آدمی سے اے نبی کی بیویو) بات کرنے میں نرم نرم لپٹی بات نہ کرو کہ جس دل میں (شہوت زنا کا) مرض ہے وہ آرزو کرے۔

(۲) وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى (پ۲۲ ع۱)

(اے نبی کی بیویو) اپنے گھروں میں نچلی بیٹھی رہو اور (اپنے اگلے زمانہ) جاہلیت کی طرح اپنا بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو۔

(۴) فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ (پ۲۸ ع۱۹)

اے عائشہ وحفصہ تم دونوں کے دل ٹیڑ گئے ہیں اور اگر تم دونوں رسول کی مخالفت میں ایک دوسرے کی اعانت کرتی رہوگی تو خدا اور جبرئیل اور تمام ایمانداروں میں نیک شخص (علیؑ) ان کے مددگار ہیں۔"

(۵) اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبَدِّلَهٗ اَزْوَاجاً خَيْراً مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَاراً (پ۲۸ ع۱۹)

اگر رسول تم کو طلاق دیدیں تو عنقریب ہی ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے اچھی بیویاں عطا کرے جو مسلمان ایماندار مطیع ومنقاد، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں بیاہی، اور بن بیاہی کنواریاں ہوں"

ناظرین کرام! غور فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی ان بیویوں سے کس سخت وشدید لہجہ میں گفتگو کررہا ہے آپ سب لوگ عبدالخالق سے پوچھیں کہ رحمٰن ورحیم اللہ ان ازواج سے اس طرح کیوں پیش آرہا ہے؟

آیات قرآنی کے تیور ملاحظہ ہوں (۱) فاحشہ نہ بنو (۲) اجنبی مردوں سے دل لبھانے والی باچکنی چپڑی باتیں نہ کرو (۳) باپ کے گھر والا جاہلی زمانہ بھول کر شریف عورتوں کی طرح گھر میں چپکی بیٹھی رہو (۴) تمہارے دل ٹیڑھے ہوگئے ہیں (۵) نبی کی دشمنی سے باز آؤ (۶) تم اس قابل ہو کہ تمھیں طلاق دیدی جائے اور ——— تمہارے عوض ہم تم سے بہتر عورتیں نبی کو دیدیں جوان ——— (مذکورہ) صفات رکھتی ہوں گی ——— اس کا مطلب تو یہی ہوا کہ بی عائشہ وحفصہ نہ مسلمہ تھیں، نہ مومنہ، نہ خدا ورسول کی اطاعت گذار تھیں، نہ استغفار کرنے والیاں، نہ عبادت گذار تھیں، اور نہ روزہ رکھنے والیاں۔"

عائشہ کیساتھ زبردست ٹریجڈی:۔

عائشہ خود بیان کرتی ہیں کہ جنگ بنی مصطلق میں میرے نام قرعہ نکلا اور میں گئی۔ ادھر سے واپسی میں مدینہ کے قریب ایک منزل میں شب کے وقت میں ایک عورت کے ساتھ پائخانہ پھرنے گئی جب اپنی جگہ پر آئی تو اپنے گلے کا ہار نہ پایا اور قافلہ کوچ پر تیار تھا پھر اس عورت کو ساتھ لے کر ہار ڈھونڈنے گئی اور وہ مل گیا مگر جب اپنی جگہ پر آئی تو قافلہ کوچ کرچکا تھا اور میرے اونٹ والے نے بھی میرے ہودج کو یہ خیال کرکے کہ میں اس کے اندر موجود ہوں اونٹ پر رکھ کر کوچ کیا ناچار میں وہیں بیٹھ گئی تھوڑی دیر کے بعد میں سوگئی صفوان بن حنظلہ جو پیچھے رہ گیا تھا جب اس جگہ پر پہونچا تو مجھے اپنے اونٹ پر سوار کیا اور خود مہار کھینچتے ہوئے قافلے میں پہونچے تو عبداللہ بن ابی وغیرہ مجھے صفوان کے ہمراہ دیکھ کر مجھ پر منھ آئے اور بہت سے لوگ اس کے ہم رائے ہوگئے اور مجھ پر تہمت لگائی یہاں تک کہ مدینہ پہونچی تو حضرت کی توجہ میری طرف باقی نہ رہی حتیٰ کہ میں ایک مہینہ تک بیمار رہی مگر آپ مجھے دیکھنے نہ آئے آخر چند دن کے بعد میں پھر ایک دن مسطح کی اماں کے ساتھ رات کو پائخانہ گئی اور جب اتفاقاً اس کا پاؤں پھسلا تو اس نے مسطح کو بُرا بھلا کہا میں نے منع کیا تو بولی تم کیا جانو اس نے تم پر ایسی تہمت لگائی ہے۔ مجھے یہ سُن کر سخت رنج ہوا اور اس وقت حضرت کی بے توجہی کی وجہ سمجھ میں آئی غرض میں ایک روز حضرت سے اجازت حاصل کرکے اپنے باپ کے گھر آئی۔ مجھے

سوائے رونے کے کچھ کام نہ تھا۔کھانا پینا ترک ہوگیا۔اور حضرت نے اسامہ اور علی سے مشورہ کیا تو اسامہ نے کہا میں بھلائی کے سوا کچھ نہیں جانتا علی نے کہا آپ رنج نہ کریں آپ کے واسطے ان کے سوا بہترین عورتیں ہیں اور اگر اس عورت سے جو ساتھ تھی دریافت کریں تو آپ کی تصدیق ہوجائیگی غرض آپ نے بریرہ سے دریافت کیا اور اس نے میری پاکدامنی کی گواہی دی اور میں نے حضرت کے سامنے قسم کھائی کہ میں اس تہمت سے بری ہوں۔اس کے بعد خدا نے میری عفت پر یہ آیتیں نازل کیں تب حضرت رسولؐ کو اطمینان ہوا۔''

یہ قصہ تاریخ میں واقعہ افک کے نام سے مشہور ہے۔ہوسکتا ہے کہ بی بی عائشہ پاکدامن ہی رہی ہوں اور بہت ممکن ہے کہ یہ تہمت از سرتا پا غلط ہو۔مگر چند سوال بہرحال حل طلب ہیں۔

(۱) جس عورت کے ساتھ عائشہ رفع حاجت کو گئیں تھیں وہ عورت واپسی میں کہاں گم ہوگئی؟

(۲) گلے میں پڑا ہوا ہار رفع حاجت کے وقت کس طرح غائب ہوسکتا ہے۔گلے سے باہر نکلنے کی وجہ؟

(۳) اونٹ والا کیسا احمق اور اناڑی تھا کہ اس کو خالی اور پُر ہودج کا فرق نہ معلوم ہوا؟

(۴) عالم غربت، پرایا دیس، جنگل بیابان، ہو کا عالم، رات کا وقت پھر قافلہ سے بچھڑنے جانے کے صدمے کے باوجود عائشہ کو نیند کیسے آئی۔کیا یہ خلاف فطرت بات نہیں۔

(۵) وہ بہت سے لوگ جو اس غلط تہمت میں عبداللہ بن ابی کے ہم رائے ہوگئے وہ کون لوگ تھے۔صحابی یا غیر صحابی؟

(۶) عائشہ کی طویل علالت کے باوجود ہادی عالم خفا رہے اور عیادت کو تشریف نہیں لے گئے یعنی یہ خفگی اور برہمی بلاوجہ تھی؟

(۷) پاؤں پھسلا مسطح کی ماں کا خود اپنی حماقت سے اور اُس نے بُرا بھلا کہا اپنے لڑکے مسطح کو اس کی وجہ؟

(۸) یہ مسطح کون تھا؟ بدری صحابہ اور عبدالخالق کے مذہب میں صحابہ سب عادل ہیں اور پھر بدری صحابی جن کو سُنی مذہب نے کُھلی چھوٹ دے رکھی ہے **اعملوا ما شئتم** جو چاہو کرو اس کے علاوہ بہت سے دوسرے صحابہ مسطح جیسے بدری صحابی کے ہمنوا ہیں تو کیا یہ سب صحابی جھوٹے، بے ایمان، مفتری اور جعلساز تھے؟ کیا صحابہ پرست مذہب اس کا اعلان کرتا ہے کہ صحابی ایسے بھی ہوتے ہیں ہمارا ایک صحابہ پرست دوست کہتا ہے کہ ''تا نہ باشد چیزے تا مردم گوئید چیزہا''

(۹) حیرت اور استعجاب کی کوئی حد نہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک مہینہ سے زائد مدت تک ایک غلط تہمت کی وجہ سے عائشہ کو رنج والم کی آگ میں جلتا دیکھتا رہا اور لطف لیتا رہا جب اس غم میں گُھل کر بیچاری عائشہ مچھلی کا کانٹا ہوگئی تب اللہ نے صفائی دی ____ وجہ؟

ناظرین! قرآن مجید کی جن آیتوں کو ہم نے اس کے پہلے ازدواج کے سلسلہ میں پیش کیا ہے اس کو ایک بار پھر پڑھ لیجئے آخر **فیطمع الذی فی قلبہ مرض** ۔ کی الٰہی

پیشینگوئی سچی ہوئی یا نہیں''؟

ازواج رسول خدا کی نظر میں :۔

(۱) عائشہ خود بیان کرتی ہیں کہ ایک دن حضور جناب خدیجہؑ کی مدح فرما رہے تھے۔ تو میں نے کہا کہ اس بڑھیا کا ذکر کرتے ہیں اللہ نے آپ کو اس سے بہتر دیدی فغضب رسول اللہ پس رسول اللہ (عائشہ) پر غضبناک ہو گئے اور فرمایا اللہ نے مجھے ان سے بہتر نہیں دی وہ مجھ پر اس وقت ایمان لائیں جب سب مجھے جھٹلا رہے تھے
..........(اسعاف الرّاغبین حاشیہ نورالابصار صفحہ ۵۶ بحوالہ مجرم ص ۴۲)

(۲) ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ سرکار دو عالم خطبہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو عائشہ کے گھر کی طرف اشارہ کر کے تین مرتبہ فرمایا کہ ادھر ہی سے فتنے پیدا ہوں گے اور یہیں سے شیطان کے سینگ نکلیں گے۔'' (بخاری کتاب الجہاد والسیر جلد ۲ صفحہ ۱۱۷ طبع مصر ۱۳۲۰ھ بحوالہ مجرم صفحہ ۴۳)

(۳) (ہادی) عالمؐ نے فرمایا ''اے عائشہ کاش تم مجھ سے پہلے مرجاتیں اور میں تم کو کفن دیکر نماز پڑھ کر دفنا دیتا (جلد ۳ صفحہ ۱۹۱ حسینیہ مصر ۱۳۲۰ھ بحوالہ مجرم ۴۳)

(۴) میری بیویوں میں ایک بیوی پر جو آپ کے کتّے بھونکیں گے اور وہ باطل پر ہوگی (فرمان نبوت) سارا زمانہ گواہ ہے کہ وہ بیوہ عائشہ کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں۔''

(۵) آنحضرت کو اپنی بعض بیویوں پر اعتماد نہیں تھا اس لئے ہادی برحق نے جناب امیرؑ کو

اپنا وکیل بنا دیا تھا۔ کہ میرے بعد میری جس بیوی کو چاہنا طلاق دینا، جناب امیرؑ اپنا یہی حق جنگ جمل کے بعد بصرہ میں استعمال کرنا چاہتے تھے، مگر عائشہ نے فوراً حکم کی تعمیل کی اور مدینہ آنے پر رضامندی کا اعلان کر دیا۔ ورنہ شرف زوجیت پاور ہوا ہو جاتا
(روضۃ الاحباب جلد ۳ صفحہ ۶۶ طبع لکھنؤ ۱۲۹۷ھ)

ناظرین محترم! ہماری ان چند مثالوں کو سامنے رکھ کر اندازہ کریں کہ یہ اصحاب و ازواج کس کردار کی مالک تھیں اور خدا اور رسول ان سے کس طرح نالاں و ناراض رہے طول کا خوف نہ ہوتا تو ہم اس موضوع پر بہت کچھ لکھ سکتے تھے______اب ہم ان بکواسوں کا جواب دیتے ہیں جو بطور الزام عبدالخالق نے ہم پر وارد کئے ہیں۔

شیعہ حضرت علیؑ کی نظر میں

اس سُرخی کے ذیل میں عبدالخالق نے جناب امیر کا ایک خطبہ نہج البلاغہ سے نقل کیا ہے جس کے چند جملے یہ ہیں ۔''..........ارا کم متفر قین ایادی سبا..........
صاحبکم یطیع اللہ و انتم تعصونہ و صاحب اھل الشام یعصی اللہ وھم یطیعونہ لود دت واللہ ان معاویۃ صارفنی بکم صرف الدنیا بالدرھم فاخذ منی عشرۃ منکم و اعطانی رجلا منھم .... یااھل الکوفۃ واللہ لکانی بکم فیما اخال ان لو حمس الوغیٰ و حمی الضراب قد انفر جتم عن ابن ابی طالب انفراج المراۃ عن

قبلها

میں تمھیں فرزندان سبا کی طرح پراگندہ دیکھنے لگتا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔تمہارا امیر (علی) خدا کی اطاعت کرتا ہے اور تم اس کی نافرمانی کرتے ہو اور اہل شام کا سردار معاویہ خدا کی نافرمانی کرتا ہے اور وہ لوگ اس کی اطاعت کرتے ہیں بخدا میں اُسے پسند کرتا ہوں کہ معاویہ تمھیں مجھ سے بدل لے جس طرح (صراف) درہم کو دینار سے بدلتے ہیں۔ مجھ سے تمہارے دس نفر لے لے اور شام والوں میں سے ایک آدمی مجھے دیدے اے اہل کوفہ .... بخدا میں گمان کرتا ہوں کہ اگر (کبھی) آتش جنگ تندی سے بھڑکی اور تلواریں تیزی سے چلیں تو تم علی سے اس طرح پراگندہ اور جدا ہو جاؤ گے جس طرح سے عورت ہنگام زائیدن اپنے بچہ شکم سے دور ہو جاتی ہے (ترجمہ نہج البلاغہ رئیس احمد جعفری ندوی سنی صفحہ ۳۳۴)

ناظرین محترم! مولائے کائنات کے اصل کلمات اور رئیس احمد جعفری سُنی کا ترجمہ آپ کے سامنے ہے کیا اس کے اندر کسی شیعہ کی بُرائی یا اعتراض کی گنجائش ہے؟ نہیں مگر خارجیت اعتراض کرتی ہے آپ بھی سُنیئے

خارجی:۔ (لفظ سبا کے فٹ نوٹ میں عبدالخالق لکھتا ہے) عبداللہ بن سبا جس نے منافقت پھیلانے کے لئے بظاہر کلمہ پڑھ لیا تھا۔" گروہ شیعہ صفحہ ۲

رافضی:۔ کیا اسی طرح جس طرح خلفائے ثلثہ نے کلمہ پڑھ لیا تھا؟ ——

—— کاش آنکھیں کھول کر اتنا دیکھ لیا ہوتا کہ لفظ سبا ہے یا

ابن سبا مگر شیعہ دشمنی نے تو تم کو عقل سے دیوالیہ کر رکھا ہے رئیس احمد جعفری کے ترجمہ کے فٹ نوٹ میں لکھا ہے کہ —— "کہتے ہیں کہ "سبا" یمنی عربوں کا جد اعلیٰ تھا اس کے دس بیٹے تھے لیکن یہ دسوں اس طرح متفرق ہو گئے کہ پھر مجتمع نہ ہو سکے اس واقعہ سے یہ ضرب المثل چل پڑی مطلب یہ کہ تم کان دھر کر بات نہیں سنتے اور کلمہ حق سننے کے لئے مجتمع بھی ہوتے ہو تو ایادی سبا کی طرح متفرق ہو جاتے ہو۔" (صفحہ ۳۳۵) ——

—— کہاں یمنی عربوں کا جد اعلیٰ اور کہاں ابن سبا؟ مگر یہ تو وہ سوچے گا توفیق الٰہی جس کے ساتھ ہو۔ عبدالخالق کو ہر منزل پر اپنے مذہبی جد اعلیٰ عبداللہ ابن سبا کا یاد کرنا چھپے ہوئے رشتہ کا پتہ دیتا ہے

خارجی:۔ حضرت علیؑ شیعوں سے ڈرتے تھے —— حضرت علیؑ نے شیعوں کو سنایا —— شیعوں نے ان باتوں پر دھیان نہیں دیا —— صفحہ ۵۰۴

رافضی:۔ اگر عبدالخالق یہ ثابت کر دو کہ یہ خطبہ شیعوں کے لئے ہے اور جناب امیرؑ نے شیعوں سے خطاب کیا ہے تو میں تم کو ایک ہزار روپے انعام دوں گا خدا کی مار ہو ان جھوٹوں پر جو جناب امیرؑ پر اتہام و الزام عائد کرتے ہیں —— رئیس احمد جعفری سُنّی لکھتے ہیں کہ "امیر المومنینؑ نے اپنے ان ساتھیوں کو سرزنش فرمائی ہے جو حق کی پکار سننے کے باوجود بہرے بن جاتے ہیں اور کسی طرح آمادہ عمل نہیں ہوتے" (صفحہ ۳۳۴ نہج البلاغہ)

ظاہر ہے جو حق کی پکار نہ سُنے اور اپنے امام کی اطاعت نہ کرے وہ لغتہً یا اصطلاحاً........... کسی طرح شیعہ نہیں ہوسکتا۔ ہاں سُنّی ہوسکتا ہے۔ دراصل جناب امیر علیہ السلام ان بزدلوں غداروں اور نمک حراموں کو سرزنش فرمارہے ہیں۔ جو آج سے پہلے خلفائے ثلاثہ کے مُرید اور پیرو تھے قتل عثمان کے بعد جناب امیرؑ کا انتخاب کرکے وہ علیؑ کے لشکر میں رہنے پر مجبور ہوگئے تھے جسم ان کے علیؑ کے پاس تھے مگر دل ہر ایک کے معاویہ شاہی تھے۔ جناب امیرؑ ان کمینوں کو سرزنش فرمارہے ہیں جو اصول انتخاب کے قائل تھے نہ کہ نص کے۔ جناب امیر ان اجلاف کو سرزنش فرمارہے ہیں جو آگے چلکر جنگ صفین میں معاویہ سے رشوت لیکر علیؑ کے خلاف ہوگئے تھے جناب امیرؑ ان منافقین کو سرزنش فرمارہے ہیں جن کے منحوس ارادوں نے منحوس واقعہ تحکیم کو جنم دیا جناب امیرؑ ان بدبخت باغیوں کو سرزنش فرمارہے ہیں جنھوں نے واقعہ تحکیم میں ابوموسیٰ اشعری جیسے بدعقل سفیہ اور کوڑھ مغز دشمن علیؑ کو ثالث چنا اور جناب امیر ان بقیہ کفار قریش کو سرزنش فرمارہے ہیں جو نہروان میں جاکر خارجی کے نام سے دنیا میں مشہور ہوئے

خارجی: حضرت علیؑ اپنے شیعوں سے فرماتے ہیں صفحہ ۶

رافضی: عبدالخالق! جھوٹ نہ بولو اب تم اپنے بزرگوں کو بھی نہیں پہچانتے یہ بہت برا کام ہے۔ غور سے دیکھو حضرت علیؑ تمہارے خارجی بزرگوں سے

فرمارہے ہیں۔

خارجی: تم مجھ سے اس طرح پھٹ جاؤ گے جس طرح عورت کی شرمگاہ پھٹ جاتی ہے ـــــــ جو صرف شیعوں ہی کا علی ہے وہ ایسی گندی بات ضرور کہہ سکتا ہے" صفحہ ۷

رافضی: یقیناً علی ہمارے۔ علیؑ کی محبت اسی دل میں رہ سکتی ہے جس میں زمانہ کے کسی نمرود و فرعون و ہامان کی محبت نہ ہو اور اگر کسی میں ان تینوں کی محبت رہی تو علیؑ کی محبت اس میں نہیں رک سکتی ـــــ عربی بول چال، تہذیب و تمدن اور عربی سماج اور معاشرہ سے ناواقف **انفراج المرأة عن قبلها** کو ضرور گندگی کہے گا مگر یہ شرمی بے حیائی کی حد ہوگئی جب یہ ترجمہ کیا گیا کہ "جس طرح عورت کی شرم گاہ پھٹ جاتی ہے" ـــــ اگر کچھ بھی شرافت غیرت اور انسانیت ہو تو رئیس احمد جعفری سنی کا ترجمہ دیکھ کر شریف اور کمینہ کا فرق سمجھ لو ـــــ تم نے اس طرح ترجمہ کیا جیسے ترجمہ کرتے........... وقت بے ساختہ تمھیں اپنے گھر کی کسی خاتون کا ہی کوئی چشم دید واقعہ یاد آ گیا ہو ـــــ

خارجی: استغفراللہ اتنی گندی تشبیہ۔" صفحہ ۷

رافضی: یہ تشبیہ تو گندی معلوم ہوئی اور جب "رضی اللہ عنہ" کے سند یافتہ صحابی حسان نے مادر معاویہ ہندہ کے لئے **طویلة البظر** (طویل شرمگاہ والی) دیکھو

دیوان حسان صفحہ ۵۴ کہا تو منہ سے ایک مرتبہ بھی استغفر اللہ نہ نکلا گویا تم بھی حسان کی تائید کرتے ہو مادر معاویہ ایسی ہی تھی اور کیا تمہیں اس بات پر تعجب نہ ہوا کہ یہ اشعار حسان نے رسول عربی کے سامنے پڑھے اور حضور نے کچھ بھی نہ کہا ـــــ اور جب ابوبکر جیسے بوڑھے انسان نے عروہ بن مسعود کو گالی دی کہ "امص ببظر اللات" (لات کی شرم گاہ کو چاٹ) بخاری جلد ۲ صفحہ ۵۷ باب الشروط فی الجہاد طبع مصر ۱۳۲۰ھ تو شاید اس گالی کی شیرینی سے تمہارے کان و دہن بھی متلذذ ہوئے جب ہی تو کوئی لمبا استغفر اللہ تمہارے منہ سے نکلا چلو نبیؐ اور علیؑ ہمارے تھے اس کے جواب دہ ہم ہیں مگر ابوبکر اور حسان تو تمہارے ہیں ان کی طرف سے کوئی جواب کیوں نہیں دیتے؟ ـــــ

ـــــ ایک ذرا قرآن پر بھی اسی جسارت، بے باکی اور منہ زوری سے اعتراض کرو تو میں سمجھوں کہ تم واقعی صحابہ پرست ہو قرآن میں آیت ہے والتی احصنت فرجھا فنفخنا فیھا من روحنا دیکھو (پ۱۷ سورۂ انبیاء ع۶ اور پ۲۸ سورۂ تحریم ع۲۰) ـــــ

اللہ! انقلاب زمانہ تو کوئی دیکھے بد تہذیبیوں کے گہوارہ میں پلنے والے ہمیں تہذیب کا درس دینے چلے ہیں ازار بند دانتوں سے دبا کر ایک ہاتھ سے کلوخ کرتے ہوئے سڑکوں اور گلیوں میں ٹہلنے والے اور اسی انداز سے

اپنے اپنے زنان خانوں میں جانے والے عربی علم و ادب سے ناواقف استغفر اللہ کہتے ہیں۔

خارجی:۔ حضرت علیؑ نے گروہ شیعہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ ظالم ڈرپوک، غدار، احسان فراموش، ناشکرا، ناقص العقل، بے وفا، صراط مستقیم سے ہٹا ہوا، غیر مطیع، اندھا، بہرہ گونگا، دشمن اور فرّار ہے کرّار نہیں اب کراریت کا دعویٰ کرنے والے فرمان علی کو پڑھ لیں"۔ ص۷

رافضی:۔ شاد باش عبدالخالق! اپنے مذہبی موروثی صفات کو تم نے ازبر حفظ کرلیا ہے یقیناً فرّار کے علاوہ تمہارے یہاں کبھی کوئی کرّار نہیں پیدا ہوا۔ اسلامی غزوات اور سریہ اس کی تصدیق کرتے ہیں تاریخ کی وہ مضحک ساعت کبھی بھلائی نہیں جاسکتی جب تمہارے معاویہ کے وزیر با تدبیر عمرو بن عاص نے میدان صفین میں حیدر کرارؑ کی صاعقہ بار ذوالفقار کے خوف سے اپنی لنگی الٹ کر اوندھے ہوکر جان بچائی تھی اسی وقت سے تم لوگوں پر چودہ طبق روشن ہوگئے اور ہر میدان میں اسی سیرت پر عمل کرتے ہو عزت اور تہہ بند رہے نہ رہے جان تو بچی رہے ـــــ ہم نے اس فرمان کے ایک ایک لفظ کو پڑھا مگر اپنے شیعوں سے جناب امیرؑ نے کچھ نہیں کہا جو کچھ کہا ہے وہ تم لوگوں سے ـــــ تم بھی اب قرآن مجید کی ایک آیت پڑھو لو ثواب ملے گا۔ واذا رأوا تجارۃ اولھوا انفضوا الیھا وترکوک

قائما۔ (پ ۲۸ ع ۱۲) اصحاب کی حالت یہ ہے۔

کہ جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے تو اس کی طرف ٹوٹ پڑتے اور (اے رسول) تم کو کھڑا چھوڑ دیتے ______ یہ ہیں تمہارے عدول صحابہ! تمہارا دل چاہے تو تم ان کو بڑی خوشی سے ظالم، احسان فراموش، نا شکرا، ناقص العقل، بے وفا، گمراہ، غیر مطیع، اندھا، بہرہ گونگا، اور فرار کہہ سکتے ہو۔ کیونکہ یہ وہ لالچی صحابہ ہیں جو اپنی نمازیں توڑ کر اور رسول کو تنہا چھوڑ کر شیطان سے اپنا رشتہ جوڑتے رہتے تھے۔ جب حضورؐ کے صحابہ کی یہ حالت ہے تو اگر یہی لوگ یا ان کی نسل کے لوگ علیؑ سے سرکشی اور بغاوت کر بیٹھیں تو کیا تعجب ہے۔

حضرت امام حسنؑ کے نظر میں

خارجی:۔ خدا کی قسم معاویہ میرے لئے بہترین ہے بہ نسبت ان لوگوں کے جو میرے شیعہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور انھوں نے میرے قتل کا ارادہ کیا'' ص۸

رافضی:۔ ٹھیک ہے جھوٹے دعویداران شیعیت جو دراصل معاویہ کا مذہب رکھتے تھے معاویہ ان سبھوں سے ضرور بہتر تھا ساری دنیا کفر ونفاق سے بہتر سمجھتی ہے معاویہ کافر تھا اور یہ دعویداران شیعیت منافق تھے۔ عبدالخالق! بات

سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرو جن لوگوں نے امام علیہ السلام کو صدمہ پہونچایا وہ شیعہ نہ تھے بلکہ شیعیت کے دعویدار تھے اصل عبارت یہ ہے کہ ''اینہا دعویٰ میکنند کہ شیعہ من'' یہ کب ضروری ہے کہ دعویدار سچا بھی ہو۔ نمرود وفرعون اور شدادنے خدائی کا دعویٰ کیا تو کیا وہ خدا ہو گئے خلفائے ثلاثہ نے خلافت کا دعویٰ کے تو کیا وہ خلیفہ ہو گئے ابن حجر مکی اور عبدالعزیز دہلوی نے شیعہ اولیٰ ہونے کا دعویٰ کیا تو کیا وہ شیعہ ہو گئے **استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ**

خارجی:۔ شیعوں کے نزدیک حضرت حسن خنجر سے شہید ہوئے زہر سے نہیں ص۸

رافضی:۔ ہاں تم یہ ضرور ثابت کرو کہ امام حسنؑ خنجر سے شہید ہوئے تاکہ معاویہ کا ظلم چھپارہ جائے اور جعدہ بنت اشعث جو ابوبکر کی بھانجی تھی جس نے امام کو زہر دیا تھا۔ کوئی اس کا نام نہ لے ____ کیوں میاں عبدالخالق! تم سے کس نے کہا ہے کہ امام حسنؑ خنجر سے شہید ہوئے تاریخ بچوں کا کھیل نہیں ہے ذرا سمجھ کے پڑھا کرو جس خنجر سے امام پر خارجی نے حملہ کیا تھا امام اس سے زخمی ضرور ہوئے مگر شہادت تو اس زہر سے ہوئی جو معاویہ نے بھیجا تھا اور جس کو ابوبکر کی بھانجی جعدہ نے کھلایا تھا ________ امام حسنؑ کو جن فوجیوں سے اذیت پہونچی وہ اصول انتخاب والے ہی تھے جنھوں نے جناب امیرؑ کے بعد امام حسنؑ کی بیعت اس اُمید پر کرلی تھی کہ یہ تو وہی کریں

گے جو ہم چاہیں گے مگر امام حسنؑ کے معصوم کردار کو جب ان دنیاداروں نے علوی کردار ہی پایا تو طرح طرح سے اذیت دینے لگے اور ایسے لوگوں کی سرپرستی معاویہ بڑی تندہی سے کر رہا تھا۔

حضرت امام حسینؑ کی نظر میں

خارجی: ۔ بیس ہزار اہل عراق نے امام حسین علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی تھی انھوں نے ان پر تلوار چلائی اور آنحضرت کی بیعت ان کے گردن میں تھی کہ آپ کو شہید کر دیا۔

رافضی: ۔ بیس نہیں اگر یہ ثابت ہو جائے کہ ایک لاکھ عراقیوں نے خط لکھ کر بلایا اور پھر ان ہی لوگوں نے فرزند فاطمہؑ کو قتل کر دیا تو اس سے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ وہ ایک لاکھ سنی نہیں تھے ہمیں یہ تسلیم ہے کہ خط لکھنے والوں میں اصول انتخاب کے ماننے والوں کے ساتھ اصول نص کے چند افراد نے بھی دعوت نامہ روانہ کئے تھے اور جو صرف اصول نص کے قائل شیعہ تھے۔ انھوں نے امام حسینؑ کی محبت میں سر کٹا دیئے اور جب تک زندہ رہے امام مظلوم پر آنچ نہیں آنے دی البتہ اصول انتخاب والے جو اس کے قبل جناب امیرؑ سے دغا کر چکے تھے واقعی طورر پر خلفاء ثلٰثہ کے معتقد و مرید تھے انھوں نے پہلے تو بیعت کی بعدہ دشمن ہو گئے اور نہایت بیدردی سے معصوم امام

کو شہید کر دیا۔

قاتلان حسینؑ کا مذہب

اب تو قاتلان حسین کا مذہب واضح ہو گیا اس میں کسی بحث کی ضرورت ہی نہیں ہے شمرؔ و عمرؔ بن سعد بن ابی وقاص یہ دونوں قاتل حسینؑ تھے۔ اس میں کلام نہیں بخاری اٹھا کر دیکھ لو تمہارے اسمٰعیل بخاری نے ان دونوں ملعونوں کی روایتیں قبول کی ہیں جب کہ اسی بخاری نے فرزند رسول الثقلین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی کوئی حدیث بر بنائے بغض وحسد نہیں لی عبیداللہ بن زیاد والی کوفہ تمہارے مذہب میں یہ قاتل حسینؑ اتنا محبوب ہے کہ آج تم لوگ اپنے بیٹوں اور بھائیوں کے نام اس نام پر رکھتے ہو مگر شیعوں کو محبت حسینؑ میں اس کے نام سے بھی نفرت ہے۔ یزید بن معاویہ بن ابی سفیان کی سنیت میں شک ہو سکتا تھا لیکن محمود احمد عباسی، ابو یزید دین بٹ اور عبدالخالق کی کتابوں کے بعد کون ہوگا جو یزید کو سُنی نہ کہے اگر یزید سنی نہ ہوتا تو آج سنی حضرات اس کو امام، حضرت، جناب، رضی اللہ عنہ، خلیفہ برحق اور رحمۃ اللہ علیہ نہ کہتے ـــــ اتنی حماقتوں کے بعد اب یزید نابنجار کی سنیت کو چھپایا ہی نہیں جا سکتا ـــــ بات واضح ہو چکی ہے کہ قاتلان حسینؑ سب سُنّی تھے۔

نماز عصر کیا ہوئی؟

عبدالخالق! مجھے جواب دو کہ تم لوگ ہر نماز کے قبل و بعد سنتی اور نفل نمازیں ضرور پڑھتے ہو مگر عصر کے قبل

یا بعد کوئی سنت یا نفل نماز نہیں پڑھتے جبکہ نماز عصر کے لئے بھی نفل نماز موجود ہے؟ میں نے یہ سوال اکثر سنی احباب سے کیا مگر کسی نے کوئی جواب نہیں دیا ——— میں اس نتیجہ پر پہونچا ہوں کہ چونکہ امام حسینؑ کے قتل کی فکر تھی اسی لئے کربلا میں یزیدی مسلمانوں نے صرف واجب نماز پڑھی اور عصر کی نافلہ نہیں پڑھی وہی طریقہ آج تک چلا آرہا ہے ——— ،،قلم کانپ رہا ہے دل تھرّا رہا ہے.......... کیا کہوں اور کیسے کہوں کہ کربلا کے میدان میں تین دن کا بھوکا اور پیاسا نبیؐ کے نواسے کو سنیوں نے شہید کردیا اور آج گریۂ مسکین بنے ہیں

آؤ لعنت کریں

عبدالخالق اگر تمہیں امام حسینؑ سے واقعی محبت ہے (حالانکہ نہیں ہے) تو آؤ ہم تم دونوں ملکر قاتلانِ حسینؑ پر لعنت بھیجیں اور نام بنام کم سے کم کربلا سے شام تک کے ظالموں کا نام لے کر ——— اگر تم نے یہ نہ کیا تو دنیا یہ سمجھے گی کہ دراصل تمہیں سنّیوں نے امام حسینؑ کو شہید کیا ع

قریب ہے یارو روز محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر
جو چُپ رہے گی زبان خنجر لہو پکارے گا آستیں کا

حضرت امام جعفر صادقؑ اور امام رضاؑ کی نظر میں

خارجی: ربیع ایک مخلص شیعہ تھے.......... صفحہ ۱۰ (گرفتاری امام کے وقت ربیع اپنی دلی کیفیت کا اظہار ان الفاظ میں کرتا ہے) اور میرا نفس دنیا کی طرف

مائل ہوا اور میں نے دنیا کو آخرت پر ترجیح دی۔ ذرا ملاحظہ فرمایئے شیعت کو ——— امام تڑپ تڑپ کر مرجائے پروا نہیں مگر دنیا ہاتھ سے نہ جانے پائے۔

رافضی: ہم ربیع کو ہرگز شیعہ نہیں مانتے اور اگر اس کے اندر خلوص یا کچھ شیعیت تھی تو اسی قدر جس قدر مامون الرشید کے اندر تھی اس لئے ہم ربیع کے اس فعل پر تبرّا کرتے ہیں ——— عبدالخالق! تم دنیا کو دھوکہ دینے کی کوشش نہ کرو تم نے یہ کیا کہا ''ذرا ملاحظہ فرمایئے شیعیت کو'' تم ہی ایمان کی قسم کھا کر کہو کہ اس میں شیعیت کا کیا قصور ہے اگر بفرض محال کسی حیثیت سے میں ربیع کو شیعہ تسلیم بھی کرلوں تو ایک فرد کی خرابی سے پوری جماعت اور مذہب کو خراب کہہ دیا جائے گا۔ اگر یہی نظریہ ہے تو مسلمانوں کی تاریخ نمرودوں اور فرعونوں سے بھری پڑی ہے کیا اسی صورت میں اسلام کو برا مذہب نہیں کہا جاسکتا؟۔

ربیع کو شیعہ کہہ کر تم نے شیعیت کا مذاق اڑانا چاہا ہے کاش اپنے گریبان میں منھ ڈال کر خود کو دیکھ لیا ہوتا یہ اصحاب، نبی کریم کو چھوڑ کر ناچنے گانے والوں کے ساتھ چل دیتے ہیں، نبی کی ممانعت کے باوجود پہاڑ کی گھاٹی چھوڑ کر اسلامی بہادر جو خیر سے ''اصحاب کرام'' بھی تھے مال غنیمت کی لوٹ میں مشغول ہوجاتے ہیں، نبیؐ کو دشمنوں کے حوالے کرکے ''جیالے اور غیرت

دار'' مسلمان صحابہ بھاگ بھاگ کر اپنی جانیں بچاتے ہیں، رات کی تاریکی میں ''صحابۂ کرام'' نے طے کیا کہ نبیؐ کو آج قتل کر دیا جائے گا۔ وہ تو کہیئے اللہ نے بچالیا ورنہ شہادت میں اب دیر ہی کیا رہ گئی تھی ____ اس طرح کے ہزاروں واقعہ میں بتا سکتا ہوں __ تو کیا ان بزدلوں، دنیاداروں، نکمّوں، ناچ اور گانے کے شوقینوں، مال غنیمت کے لوٹنے والوں اور قتل نبوّت کا پروگرام بنانے والے بھیڑیوں کی بدکرداری سے نبی کریمؐ یا اسلام کے دامن پر کوئی داغ لگ سکتا ہے؟۔

جیسے یہ غدّار اور بے وفا مسلمان اور صحابہ تھے اسی طرح غدار اور بے وفا ربیع تھا۔ ہم نہ انھیں مسلمان سمجھتے ہیں اور نہ اُسے اور اس قسم کا کوئی آدمی شیعہ ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص نماز نہ پڑھے روزہ نہ رکھے، چوری، کذب، زنا، اور ظلم وغیرہ کرتا نظر آئے تو ایسا شخص مسلمان ہونے کے باوجود پہلے وہ اسلام کا مجرم ہے پھر کسی اور کا۔ اسی طرح تم شیعیت کو سمجھ لو____

خارجی: روایت ہے کہ مامون نے ایک روز اپنے لوگوں سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ مجھے تشیع کس نے سکھایا لوگوں نے کہا واللہ ہم نہیں جانتے مامون نے کہا رشید۔ تو کہا گیا کہ رشید کیونکر شیعہ ہوسکتا ہے وہ تو اہلبیتؑ کو قتل کرتے تھے۔ مامون نے کہا وہ تو سلطنت کی وجہ سے قتل کرتے تھے کیوں کہ سلطنت کسی کو شریک نہیں چاہتی'' صفحہ ۱۵

رافضی: (۱) جس طرح ہارون الرشید اور مامون الرشید شیعہ تھے اسی طرح ربیع بھی شیعہ تھا۔ اور (۲) جس طرح بن حجر مکّی اور عبدالعزیز دہلوی ''شیعہ اولیٰ'' تھے اسی طرح ہارون، مامون اور ربیع بھی (۳) ہمارے نزدیک ابن حجر مکی اور عبدالعزیز کی شخصیت کا دعویٰ صحیح ہے اور نہ ہارون و مامون اور ربیع کا (۴) ''وہ تو اہلبیتؑ کو قتل کرتے تھے'' مجمع نے مامون کو جواب دیکر بتایا کہ قاتل امام کبھی شیعہ تو درکنار معمولی مسلمان بھی نہیں ہوسکتا (۵) شبلی اعظمی لکھتا ہے۔

.........''مامون مذہب کے لحاظ سے اس شعر کا مصداق ہے۔ ع

کس کی ملت میں گنوں آپ کو بتلا اے شیخ
تو کہے گبر، گبر مسلما مجھ کو

......عقائد کے لحاظ سے مامون معجون مرکب تھا (المامون ص ۱۳۲ طبع دہلی)

(۵) اس کے باوجود اگر اب بھی تم کو تسکین نہ ہوئی ہو تو آؤ ہم تم کو مل جل کر ہارون، مامون، ربیع اور اس قسم کے تمام لوگوں پر لعنت کریں۔ بولو تیار ہو؟

_____ شیعہ اور شیعیت کی معرفت حاصل کرنا چاہتے ہو تو ''تاریخ الشیعہ'' مطالعہ کرلو، امید ہے کہ قلب و دماغ پر لگا ہوا خارجیت و ناصبیت کا رنگ ختم ہوجائیگا

مانو نہ مانو جان جہاں اختیار ہے
اچھی بری حضور کو سمجھائے جاتے ہیں